کیا جنات میں کوئی نبی تھا؟

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

جنوں میں نبی ہونے پر قرآن وحدیث میں کوئی دلیل نہیں، نبی اور رسول فقط انسانوں میں آئے تھے۔ جنوں نے کہا تھا:

﴿إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسٰى﴾ . (سورة الأحقاف : ٣٠)

''ہم نے موسیٰ علیہ السلام کے بعد نازل ہونے والی ایک کتاب کی تلاوت سنی۔''

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو جنوں کی طرف بھی بھیجا گیا تھا۔

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا إِنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ﴾ . (سورة الفرقان : ٢٠)

''آپ سے قبل تمام رسول کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے۔''

نیز فرمایا:

﴿وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى﴾ . (سورة يوسف : ١٠٩)

''ہم نے آپ سے پہلے بھی سبھی رسول جنسِ مرد سے بھیجے، ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔ نیز وہ اپنی قوم کے ہی فرد تھے۔''

اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے کہ ابراہیم خلیل علیہ السلام کے بعد جتنے بھی نبی آئے، سب آپ علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے۔ فرمایا:

﴿وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ﴾ . (سورة العنكبوت : ٢٧)

''ہم نے نبوت اور کتابوں کا سلسلہ ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں رکھ دیا ہے۔''

فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ﴾ . (الأنعام : ١٣٠)

''انسانوں اور جنوں کی جماعت! کیا تمہیں میں سے تمہارے پاس رسول نہیں آئے۔''

بعض لوگ اس آیت سے استدلال کرتے ہیں کہ جنوں میں بھی رسول مبعوث ہوئے تھے، لیکن یہ استدلال درست نہیں ہے، کیوں کہ سلف صالحین میں سے کسی نے اس آیت سے جنوں سے رسول مبعوث ہونے پر استدلال نہیں کیا۔

سلف صالحین سب سے بڑھ کر قرآنی نصوص کی مراد ومعنی سمجھنے والے تھے۔صحیح معنی یہ کہ انبیاء تھے تو انسان ہی مگر مبعوث جن وانس دونوں کی طرف ہوئے۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ (۷۷۴ھ) فرماتے ہیں:

فِي الْاِسْتِدْلَالِ بِهَا عَلٰى ذَالِكَ نَظَرٌ، لِأَنَّهَا مُحْتَمِلَةٌ وَلَيْسَتْ بِصَرِيحَةٍ .

''اس آیت سے جنوں میں سے نبی ہونے پر استدلال کرنا محلِ نظر ہے، کیوں کہ یہ استدلال اپنے دعوی پر واضح نہیں ہے۔''

(تفسیر ابن کثیر : ٣٤٠/٣، ت سلامة)

دوسرے یہ کہ لفظ ''مجموعہ'' کا اطلاق ''بعض'' پر بھی ہو جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ کا فرمان

ہے:

﴿وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا﴾ . (نوح : ١٦)

''اللہ نے چاند کو آسمانوں میں نور اور سورج کو چراغ بنایا۔''

حالاں کہ چاند کی روشنی تو صرف ایک آسمان پر ہوتی ہے، سب کا ذکر کر کے مراد ایک لیا ہے۔ اسی طرح فرمایا:

﴿فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا﴾ . (الشمس : ١٤)

''ثمود نے سیدنا صالح علیہ السلام کی تکذیب کی اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔''

یہاں بھی تمام سے بعض مراد ہیں، کیوں کہ کونچیں صرف ایک نے کاٹی تھیں۔ قرآن مجید نے دوسرے مقام پر بیان کیا ہے:

﴿فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ﴾ . (القمر : ٢٩)

''ثمود نے اپنے ایک ساتھی کو بلایا اور اس سرکش نے اونٹنی کے پانچے کاٹ دیے۔''

تنبیہ نمبر: ①

سورت انعام (آیت نمبر ۱۳۰) کی تفسیر میں سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

هُمُ الْجِنُّ لَقُوا قَوْمَهُمْ، وَهُمْ رُسُلٌ إِلٰى قَوْمِهِمْ .

''ان جنوں سے مراد وہ ہیں، جو اپنی قوم میں بہ طور ایلچی گئے تھے۔''

(تفسير الطّبري : ١٢/١٢٢)

تبصرہ

یہ اثر دو وجہ سے ''ضعیف'' ہے۔

① امام طبری کے استاذ قاسم بن حسن کون ہیں؟ معلوم نہیں!

② ابن جریج رحمہ اللہ ''مدلس'' ہیں، ان کا سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سماع نہیں ہے، لہذا یہ روایت ''مدلس'' اور ''منقطع'' ہے۔

تنبیہ نمبر:②

ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ سے پوچھا گیا کہ کیا جنوں میں کوئی نبی مبعوث ہوا؟ تو انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔

(تفسير الطّبري : ١٢/١٢١)

تبصرہ:

قول ''ضعیف'' ہے۔ محمد بن حمید رازی ''ضعیف'' اور ''کذاب'' ہے۔

تنبیہ نمبر:③

سورت غافر کی آیت نمبر 34 کی تفسیر میں سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب ہے کہ آپ نے فرمایا:

''اس سے «رَسُوْلُ الْجِنِّ» مراد ہیں۔''

(فتح الباری : 345/6)

یہ قول بے سند ہے۔

فائدہ:

نبی کریم ﷺ جن وانس کی طرف ہی مبعوث ہوئے، اس پر کئی علماء نے اجماع نقل کیا ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (728ھ) فرماتے ہیں:

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعُوْثٌ إِلَى الثَّقَلَيْنِ بِاتِّفَاقِ الْمُسْلِمِيْنَ .

''محمد ﷺ جن وانس کی طرف مبعوث ہوئے، اس پر مسلمانوں کا اجماع ہے۔''

(الفرقان بين اولياء الرحمان واولياء الشيطان : ص192)

الحاصل:

قرآن وحدیث میں جنوں میں سے نبی یا رسول کے مبعوث ہونے پر کوئی دلیل نہیں اور نہ ہی سلف صالحین میں سے کوئی جنوں میں نبی یا رسول کی بعثت کا قائل تھا۔ یاد رہے کہ دین وہی ہے، جو سلف نے سمجھا ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀